السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی داڈھی کا مذاق اڑاتا ہے اور پھر خوب خدا سے توبہ کرلیتا ہے کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی کا مذاق اڑانے والے کی توبہ قبول ہے قصہ افک میں یہ الفاظ ہیں ۔

«فان العبد اذا اعترف بذنب ثم تاب تاب اللہ علیہ»

"یعنی "بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار لرلیتا ہے اللہ سے توبہ کی درخواست کرتا ہے تو وہ اس کی توبہ قبول کرلیتا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص822

محدث فتویٰ